منیم قادری

قال اللہ تعالیٰ. وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اُن لوگوں نے خفیہ تدبیر اور اللہ نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ سب تدبیر کرنیوالوں سے بہتر ہے

غیر مقلدین کے مکر و فریب

حسب فرمائش

ابوالمحامد احمد علی حنفی مئوی اعظم گڈھی

سنہ ۱۹۲۵ع

آفتاب مشرقی پریس امرتسر میں باہتمام محمد عبداللہ منہاس پرنٹر چھپا

باسمہ سبحانہ

برادران احناف اس مختصر سے رسالہ میں غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے بطور نمونے کے نہایت ہی اہم ۲۱ مکر اور ۲۲۳ فریب دکھلائے گئے ہیں۔ جن سے بچنا ہر مسلمان کا عموماً اور پیارے حنفی بھائیوں کا خصوصاً فرض اولین ہے اور آخر رسالہ ہذہ میں غیر مقلدین کی عورتوں کے ختنہ کرنے اور کلوخ لینے کا ذکر خیر ہے۔ اور نیز غیر مقلدین کو مات کرنے کا طریقہ بتلا دیا گیا ہے۔

(ابوالمحامد احمد علی عفی عنہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

اما بعد۔ واضح ہو کہ یوں تو غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے ہزاروں ہزار مکر و فریب ہیں جس سے برادران احناف کو بچنے کی سخت ضرورت ہے۔ اس لئے بغرض آگاہی ان پڑھ اور کم علم برادران احناف بطور نمونہ مشتے از خروارے و قدرے از بسیارے یہاں گے۔ بزرگان دین و حامیان شرع متین کی متبرک کتابوں سے انتخاب کر کے لکھے دیتا ہوں تاکہ آپ حضرات اس سے بچکر اپنے پاک مذہب اور دین و ایمان کو بچاتے ہوئے اس فقیر کو بھی اپنی دعائے مستجاب میں یاد فرماتے رہیں بہرکیف وہ مکر و فریب غیر مقلدین حسب ذیل ہیں نمبر وار ملاحظہ ہوں۔

غیر مقلدین کے مکر

مکر نمبر ۱ آیت و حدیث کے ترجمہ یا مطلب میں اپنی طرف سے ایجاد کر کے کوئی بات بڑھا دینا تاکہ حکم کفر و شرک کا مسلمانوں پر جو اصل مذہب اسماعلیہ کا ہے درست ہو جائے اور جاہل سمجھیں کہ وہ بات حکم ہی آیت و حدیث سے ثابت ہے۔ حالانکہ وہ بات آیت و حدیث کے ترجمہ و مطلب سے ثابت نہیں ہوتی پھر ترجمہ و مطلب آیت و حدیث میں داخل کر دینا افترا محض ہے خدا و رسول پر۔

مکر نمبر ۲ کسی حدیث کی تضعیف کے واسطے جو صحاح ستہ میں بتصریح

تصحیح اور ائمہ دین کے نزدیک معمول ہے اپنی طرف سے کہدینا کہ اُس کی سند میں فلاں راوی مثلاً ضعیف ہے پس قابل احتجاج نہیں ہے باوجودیکہ وہ راوی اس میں نہیں ہے۔

مکر نمبر ۳ کسی حدیث سے اسناد کے لئے اس کا جھوٹا حوالہ کر دینا طرف صحاح کی باوجود نہ ہونے کے ان صحاح میں۔

مکر نمبر ۴ کسی حدیث کی بے اعتباری کے واسطے کہ وہ حدیث موقوف ہی یعنی قول صحابی کا ہے قول جناب سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا نہیں ہے پس قابل احتجاج نہیں۔ حالانکہ ائمہ دین نے اس سے احتجاج کیا ہے اور اس کو مرفوعاً اور موقوفاً دونوں طرح سے روایت کیا ہے

مکر نمبر ۵ کسی اثر موقوف کو حجت ٹھیرانے کے لئے اس کی حدیث مرفوع ہونے کا جزم کرنا اور عقیدہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اصرار کرنا تاکہ مخالف اپنے وصول کے نہ ٹھیرے

مکر نمبر ۶ کسی امر کی ممانعت وضلالت کا جھوٹا حوالہ کر دینا طرف کسی عالم مشہور ومستند کی بغیر حوالہ کسی کتاب کے حالانکہ تجویز اس امر کی اس مستند سے خود اسماعیلیہ کے نزدیک بھی مسلم ہے

مکر نمبر ۷ کسی امر کا دعوے کر کے اس کے ثابت کرنے کے واسطے حوالہ کر دینا کسی کتاب مشہور کی طرف بغیر نقل عبارت کے حالانکہ وہ امر اس کتاب میں مذکور نہیں ہے۔

مکر نمبر ۸ کسی دعوے کے اسناد میں کسی عبارت کا بنام کسی کتاب مشہور

کے نقل کر دینا حالانکہ وہ عبارت اس میں نہیں ہوتی۔

مکر نمبر ۹ کوئی عبارت نقل کرنا اور اس کے اول کو اپنے مدعا کے مخالف سمجھکر ترک کر دینا۔

مکر نمبر ۱۰ کوئی عبارت واسطے سند اپنے دعوے کے نقل کرنا اور اس کے آخر کو جو مخالف ہو ترک کر دینا۔

مکر نمبر ۱۱ نقل کرنا کسی عبارت کو اور اس میں کوئی فقرہ اپنی طرف سے بڑھا دینا۔

مکر نمبر ۱۲ نقل کرنا عبارت کسی کتاب کا اور اس میں سے جو فقرہ مضر اپنے ہو حذف کر دینا۔

مکر نمبر ۱۳ واسطے اسناد کسی دعوے کے کسی مسئلہ میں کوئی عبارت نقل کر دینا۔ باوجودیکہ اس عبارت میں وہ مسئلہ مذکور نہیں ہے۔ وہ متعلق ہے دوسرے مسئلہ سے

مکر نمبر ۱۴ علماء مشہورین کو وقت اپنے کسی مصلحت کے فقہاء کاملین وائمہ دین میں داخل کرنا اور وقت ظہور مخالفت کے اپنے دعووں سے بکمال دریدہ چشمی صرف اُن کے قول کی تضعیف پر کفائیت نہ کرنا بلکہ بقول اپنے بے اعتبار اور بد مذہب ٹھیرا دینا۔ معاذ اللہ من ذلک

مکر نمبر ۱۵ واسطے ابطال اقوال ائمہ مشہورین کے حوالہ کر دینا کسی کتاب کا کہ فلاں کتاب میں اس کا رد موجود ہے حالانکہ اس میں ہرگز اس عالم کے رد کا ذکر نہیں ہے۔

مکر نمبر ۱۶ واسطے حیلہ رد قول اپنے مخالف کے اُسکی عبارت میں تصرف کر کے صورت اعتراض کی پیدا کرنا۔

مکر نمبر ۱۷ اغلاط طبع وکتابت کے کتاب سے اصل مصنف پر اعتراض کرنا باوجود موجود ہونے ان کی تصحیح کے اسی کتاب کے صحیح نامہ میں جو اہل مطبع نے مطبوع کر دیا ہے یا موجود ہونے انکی تصحیح کے خود دیگر رسائل مشہورہ مصنف میں۔

مکر نمبر ۱۸ عبارتیں کتب سابقہ کے جو کتب مخالفین میں منقول ہیں ان کے وجود سے انکار کرنا تاکہ جاہلوں کو دھوکہ پڑے حالانکہ وہ عبارتیں نسخ مطبوعہ مشہورہ میں موجود ہیں۔

مکر نمبر ۱۹ واسطے دفع اعتراضات کے اپنی کتابوں سے عبارتیں بدلکر چھاپ دینا۔

مکر نمبر ۲۰ کتب معتبرہ مشہورہ اہل سنت کی مدح وتعریف کر کے ترجمہ مشہور کرنا اور خطبہ میں بھی اچھی شرطیں لگانا تاکہ عوام بلا تامل قبول کریں۔ بعد مشہور ہو جانے اسی ترجمہ کے اُسی خطبہ کو برقرار رکھکر اپنے مذہب کی باتیں درج کر کے دوسری بار پھر چھاپنا۔ جس کی رو سے وہ صاحب کتاب اور دیگر ائمہ دین گمراہ ومشرک ٹھیریں۔

مکر نمبر ۲۱ کتابیں جو مشتمل ہیں بدمذہبی اور مخالف مذہب جمہور اہلسنت وجماعت پر ان کو اپنے رسائل اور فتووں میں کتب معتمدہ میں داخل کرنا اور انکا ترجمہ مشہور کرنا اور ان کو چھاپ کر تعریفیں

اور تقریظیں لکھنا اس غرض سے کہ جہال بے علم ہلاک ہو جائیں اور کم علم ناواقف دھوکہ میں پڑیں اور مسائل مسلمہ کتب مشہورہ فقہ وعقائد میں تذبذب پیدا کریں۔ دیکھو کتاب توزیع المبین فی مکائد المقلدین ص ۱۱۲ تا ۱۱۷ و ۱۱۸

نصیحت

جانو اے بھائیو کہ ان لامذہبوں میں چند فریب ہیں کہ ان فریبوں سے بیچارے مقلدین کو دام میں لاتے ہیں۔ ان فریبوں کو ہم لکھ دیتے ہیں تاکہ مقلدین اس سے واقف ہو جائیں۔

فریب نمبر ۱ یہ ہے کہ یہ لوگ (غیر مقلدین) تقلید کو حرام کہکر بیچارے ناواقفوں کو بھگا دیتے ہیں اور جاہلوں کے سامنے آیت قرآن مجید جو کافروں کی شان میں نازل ہوئی ہے پڑھتے ہیں اور اسکا ترجمہ الٹا سیدھا کہکر کہتے ہیں۔ دیکھو قرآن میں تقلید کو حرام لکھا ہے۔ بے چارے سنی مسلمان عوام حرام کا نام سنکر ڈر جاتے ہیں کہ شاید تقلید کرنے سے حرام کار نہ ہو جائیں اور یہ نہیں جانتے کہ اتباع ابراہیم علیہ السلام کی محمد رسول اللہ علیہ الصلوۃ والسلام نے کی ہے۔

فریب نمبر ۲ یہ ہے کہ جھوٹ جھوٹ بہت سے عالموں کا نام لیکر کہتے ہیں کہ ان لوگوں نے اتباع ائمہ کو حرام لکھا ہے حالانکہ یہ محض جھوٹ ہے۔ اگر اتباع حرام ہوتی تو اتباع ابراہیم علیہ السلام کی کیوں نبی علیہ السلام کرتے۔

فریب نمبر ۳ یہ ہے کہ مومنین مقلدین کم علم کو شک دلانیکے واسطے کہتے ہیں حنفی مذہب چار شخص نے ملکر نکالا ہے جس طرح تم چار شخص ملکر حنفی کہلاتے ہو اسی طرح ہم لوگ چار امام کو ملاکر محمدی اپنے تئیں کہتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ جتنی امت محمد رسول صلے اللہ علیہ وسلم ہیں سب محمدی ہیں۔

فریب نمبر ۴ یہ ہے کہ مقلدین ائمہ دین کے سامنے بہت روتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بھائیو ہم نے گھر بار دین محمدی جاری کرنے کے واسطے چھوڑ دیا ہے ہماری جان جائے تو حرج نہیں ہم تمکو بہکانے نہیں آئے ہیں۔ راہ حق بتانے آئے ہیں۔ ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم پر چلتے ہیں۔ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی ہم نہیں جانتے ہیں۔ لیکن اگر اُن سے کوئی پوچھے تمہارے یا تمہارے زمانہ کی تعریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے یا نہیں اسکا جواب وہ کیا دیں معلوم نہیں

فریب نمبر ۵ یہ ہے کہ جاہلوں سے کہتے ہیں کہ ایک اللہ اور اللہ کا رسول سوائے اس کے اور کون ہے کہ اس کو ہم مانیں ہم لوگ محمد کی امت ہیں اور کسی کو نہیں مانتے ہیں۔ سوائے خدا کے اور کسیکو ماننا شرک ہے

فریب نمبر ۶ یہ ہے کہ جتنے عالم دیندار ہیں سب کو عیب لگاتے ہیں کسیکو پیٹ کا عالم اور کسیکو انگریز کا نوکر اور کسیکو بدعتی اور کسیکو نماز میں سستی کرنے والا کہکر بیچارے جاہلوں کو بداعتقاد کر دیتے ہیں۔

فریب نمبر ۷ یہ ہے کہ اپنے عالموں کی ایسی تعریف کرتے ہیں کہ بیان سے باہر ہے اور ان کو ہادی دین جانتے ہیں اگرچہ وہ محض جاہل ہوں

فریب نمبر ۸ یہ ہے کہ مناجات کو حرام کہتے ہیں اور اس سے مثل حرام کے پرہیز کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مباح کوئی چیز نہیں اللہ نے حلال کیا ہے یا حرام مباح کے کہنے والے تو ڈھیلا مسئلہ بتانے والے ہیں۔

فریب نمبر ۹ نماز کی تاکید خوب کرتے ہیں۔ گرمی ہو یا جاڑا ہر نماز کو ایسے وقت پڑھتے ہیں کہ وقت کے آنے میں شک ہوتا ہے اور مستحب وقت پر نماز پڑھنے والوں کو نماز کا برباد کرنے والا کہتے ہیں۔

فریب نمبر ۱۰ جمیع مومنین جو پابند نماز و روزہ کے نہیں ہیں مشرک اور کافر کہکر جاہلوں کو فریب دیتے ہیں۔

فریب نمبر ۱۱ جو مسلمان کہ پابند شرع کے نہیں ہیں ان کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا نہیں کھاتے اور اس کھانے کو حرام کہتے ہیں لیکن پھر اسکو خرید کر کے کھانا درست جانتے ہیں۔

فریب نمبر ۱۲ کسی عالم دیندار سے ملاقات نہیں کرتے تاکہ بہے جاستے نادانوں کے دل میں بداعتقادی پیدا ہو۔

فریب نمبر ۱۳ جاہلوں کے سامنے بہت روتے رہتے ہیں۔ اور لوگوں کو

کو بھی دلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بھائی دنیا بری چیز ہے۔ حق بات کہنے والے کم ہیں۔ دنیا کے کمانے والے بہت حق بات کے کہنے والوں کو بہت لوگ برا کہتے ہیں۔ جو کوئی تمکو برا کہے کہنے دو۔ اپنی راہ کبھی مت چھوڑو۔ غرض اسیطرح سے بہت سے مکر دے کر بیچارے ناداقوں کو اپنے قبضے میں لاتے ہیں۔ اے برادران دین مقلدین مجتہدین تم ان سب فریبوں سے بچتے رہو۔

فریب نمبر ۱۴ وقت بحث کے کتابیں دور تک ڈھیر لگا دینا تاکہ جہلا لوگوں کو معلوم ہو کہ یہ بڑے جید عالم فاضل ہیں۔ مگر خاص مناظرے کے وقت وہ تمام تودہ خاکستر بنجاتا ہے۔

فریب نمبر ۱۵ ایک حنفی بنا اور دوسرا وہابی آپس میں بحث کرنا اور ایک دوسرے پر غالب ہونا اور عام لوگوں کو اپنی طرف توجہ دلانا اول حنفی بنجانا اور عام لوگونکو اپنی طرف کر لینا اور حنفیوں کی مسجدوں اور گھروں میں وعظ کرنا اور نیم ملا اور جہلا حنفیوں کو ساتھ لے کر وہابیوں کے عالم سے بحث کرنا آپ مولوی وہابیوں کا بھاگ جانا۔ حنفیوں کو بڑا یقین ہو جاتا کہ یہ بڑے حنفی فاضل اجل مولوی ہیں چند جہلا اہل بازار حنفیوں کو ساتھ لے کر پھر اسی وہابی مولوی سے بحث کرنا پھر حنفی مولوی کا رک جانا اور ان حنفیوں کو ساتھ لے کر وہابی بنجانا اور کہنا کہ یہ

بڑے جید مولوی ہیں ہم نے پہلے اس کو خوب لاجواب کیا۔ آخر ہم ہار گئے کیا کریں۔ اس فریب سے بہت وہابیوں نے عام لوگوں کو اپنی طرف کر لیا ہے۔ عام نہیں سمجھتے۔

فریب نمبر ۱۶ گھر میں عالم بنجانا اگر کوئی مسئلہ پوچھے تو کہنا کہ اسوقت فرصت نہیں ہم کو فلانے شہر سے تار آئی ہے۔ ہم کو فلانے صاحب اور فلانے نواب اور فلانے راجہ نے مسئلے کے فیصلہ کرنے کے واسطے بلایا ہے اور عام لوگ جانیں کہ یہ بڑے اجل مولوی ہیں

فریب نمبر ۱۷ لوگوں کو کہنا کہ ہماری انجمن اور کمیٹیوں اور مجلسوں میں بہت روپیہ جمع ہوتا ہے تاکہ جہلا سمجھیں کہ یہ بڑے مذہب والے وہابی فرقہ ہے۔ حنفی کیا چیز ہیں۔ ہمارے پاس روپیہ ہے اور تمام امیر دوست ہیں۔ یہ جھوٹا انکا فریب ہے (جیساکہ برادران احناف نے اپنے قصبہ کے جلسہ خبیثہ غیر مقلدین منعقدہ سنہ ۱۳۴۳ھ وغیرہ میں بچشم خود دیکھ لیا ہے)

فریب نمبر ۱۸ ایک پیسہ یا روپیہ یا کوڑی ایک غریب سے لے کر امیر سے کہنا کہ اس کو خرید کرو یہ تبرک ہے اس صورت سے روپیہ جمع کرنا)

فریب نمبر ۱۹ آپس میں ایک دوسرے کے رسالوں کا رد کرنا تاکہ عام لوگ جانیں کہ یہ مولوی حنفیوں کی مدد کرتے ہیں اس سبب سے وہابی کر لینا ہے تاکہ عام لوگوں سے روپیہ جمع

کریں اور روپیہ اپنے پاس سے دکھلا کر عام لوگوں کو فریب دیتے
ہیں اس سبب سے کہ لوگ جانیں کہ ان کو بڑا روپیہ ملتا ہے تاکہ
لوگ اور دیں۔

فریب نمبر ۲۰ مولوی وہابی کا جس مسجد میں وہابی ہمیشہ جمعہ اور نماز پڑھتے
ہیں اُس میں نہ جانا۔ تاکہ عام لوگ جانیں کہ یہ وہابی
نہیں ہے اور باقی وہابیوں کا اس کو برا کہنا کہ وہ حنفی بن گیا ہے اس
واسطے اس کو اپنی مسجدوں سے نکال دیا ہے اور مولوی وہابی کا بھی یہ
کہنا کہ ہم حنفی بن گئے ہیں۔ اس سبب سے وہابیوں نے اپنی مسجدوں سے
نکال دیا ہے۔

فریب نمبر ۲۱ جس واعظ کے وعظ میں بڑے بڑے نامی وہابی
جمع ہوں خواہ وہ واعظ اپنی تئیں حنفی کہلائے یقیناً
اسے جانو کہ وہابی ہے غرض جس واعظ کے پاس جس فرقہ کے لوگ جمع
ہوں یہ اسی فرقہ کا ہے الجنس یمیل الی الجنس یعنی ایک جنس اپنی ہی
جنس کی طرف مائل ہوا کرتی ہے یہی بڑی پہچان ہے وہابی وغیرہ کی

فریب نمبر ۲۲ اس زمانہ کے واعظوں کی عمدہ شناخت یہ ہے کہ اس
ملک میں سنت وجماعت مقلدین یا غیر مقلدین یعنی
وہابی یا رافضی مشہور ہیں اور جو شخص آپ سنت وجماعت حنفی بنے اور
وہابی اور رافضی کا مذکور وعظ میں نہ کرے یقین جانو کہ یہ وہابی یا رافضی
ہے۔ ضرور یہ نہایت عمدہ شناخت ہے۔ تقیہ کیا ہوا ہے۔

فریب نمبر ۲۳ اور مکہ شریف اور مدینہ شریف بلکہ اور ملکوں میں تقیہ
کرتے ہیں اپنی لامذہبی ظاہر کریں تو ضرور ان کو مار
پیٹ کیجائے جیسا کہ اکثر مرتبہ ہوا ہے۔ دوسرا میلوں میں کون دریافت
کرے اگر روم مصر یا غیر بلاد مسلمانان میں اپنا عقیدہ ظاہر کریں تو
خوب سزا پائیں یہ کتاب عمدہ تحفہ واسطے سنت وجماعت کے ہے۔
اور اسکو ہر ایک خورد وکلاں خوب بنظر غور یاد کرے۔ تاکہ ان کے
فریب سے بچیں۔ اے میرے حنفی سنی بھائیو غیر مقلدین کے ان
سب مکر و فریب سے خود بچنے اور مسلمانان عالم کو بچاتے رہو کیونکہ
کہ شیطان ملعون نے حضرت باوا آدم علیہ السلام کو رو رو کر اپنا رونا
دکھلا کر اس درخت کو جس کے پاس خدا نے جانے کو منع کیا تھا اسکو
شیطان علیہ اللعن نے شجرۃ الخلد کہکر باوا آدم علیہ السلام کو کھلا دیا۔
اسی طرح سے یہ لامذہب بھی تم کو دھوکا دیتے ہیں اور جن عالموں
کی تعریف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کی ہے ان کو برا کہتے
ہیں انتہی دیکھو کتاب مذکور۔ میرے عزیز دوستو بزرگو یاد رہے
اس غیر مقلدی اور وہابیت کا دار و مدار صرف تحریف اور افترا اور
کتر بیونت اور مکر و فریب اور تقیہ پر ہے۔ غیر مقلدین وہابی
نجدیوں کی کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جو ان باتوں اور مکر و فریب
سے خالی ہو خبردار انکی رد شعار کتابوں کو دیکھنا تو درکنار
بھولے سے بھی کبھی ہاتھ مت لگانا ورنہ دین وایمان کی خیر نہیں

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ سبحانہ تعالے اجل جلالہ اپنے حبیب اکرم فداہ امی وابی صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں مسلمانان عالم کو عموماً اور میرے حنفی بھائیوں کو خصوصاً ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے شر و فساد اور مکر و فریب سے بچائے اور ہمیشہ ہمیشہ صراط مستقیم ملت بیضا پر قایم رکھے - آمین اے رب ثم آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ تعالے علیہ وسلم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین - ۲۳ ہجری ۱۳۱۳

عورتوں کے ختنہ کرنے اور کلوخ لینے کا ذکر خیر

ان دونوں امر کے ذکر خیر کے متعلق حضرت مولانا محمد توحید صاحب زبیری ہاشمی قریشی کریمی مجددی نقشبندی اھل حدیث نعمانی مخدوم پوری بھاری عظیم آبادی عم فیضہ اپنی کتاب (تحقیق السدید فی بیان التقلید) میں بایں الفاظ رقمطراز ہیں — مولوی ثناء اللہ امرت سری نے پرچۂ اہلحدیث میں لکھا ہے کہ عورت پانی کے عوض مٹی اور پارچہ سے استنجا پاک کر سکتی ہیں اسکا جواب بندہ نے دیا ہے - پرچہ اہل فقہ میں اور اپنے پرچہ فتح المغیث میں کہ مولوی صاحب نے اچھے طور سے نہیں تحریر فرمایا کہ مٹی سے عورت کیسے استنجا کرے - آیا کلوخ بنائے تو کتنا بڑا کتنا موٹا بتاسے - حضرت اہل حدیث لوگ کیسے کلوخ عورتوں کو تعلیم دیں صاف بنا دیں کہ اھل حدیثوں کو کلوخ میں آرام

ہو اور پارچہ سے بھی عورتوں اہلحدیث کو صاف ہدایت کریں کہ رومال رکھیں یا بتی بنائیں تو بتی کتنی بڑی کتنی موٹی بنائیں -

نمبر ۲ - ایک حکیم صاحب اہل حدیث نے امرتسر میں عورتوں کے ختنہ کو واجب لکھا ہے (دیکھو کرزن گزٹ دہلی جس کا جواب بندہ نے (اہل حدیث کا کچا چھٹا) میں لکھا کہ حکیم صاحب نے مقام ختنہ نہیں بتایا کہ کہاں سے کہاں تک ختنہ کیا جائے - نہایت افسوس ہے کہ سارے اہلحدیث ہندوستان - سنت پر جان دیتے جیسے آمین بالجہر وغیرہ - اور واجب ترک ہے - حالانکہ واجب سے اللہ کے یہاں پوچھا جائیگا - انتہیٰ - اب دیکھنا ہے کہ اہلحدیث صاحبان سنت پر جان دیتے ہیں یا ختنہ پر ایمان -

فاعتبروا یا اولی الابصار

تعجب ہے جہاں ہزاروں ہزار سنت پر عمل درآمد ہو چکا اور روزانہ ہو رہا ہے - وہاں اگر زیادہ نہیں تو دس ہی بیس ورجن کٹوا دینا چاہئے - ورنہ اس ترک واجب کا غیر مقلدین کل داور محشر کو آخر کیا جواب دینگے فقط ۲۵ ۱۱

غیر مقلدین کو مات کرنے کا طریقہ

میرے پیارے حنفی ان پڑھ اور کم علم عزیزو - دوستو بچو - آؤ میں آپ لوگوں کو ایک ایسا طریقہ بتا دوں کہ اگر آپ لوگ اس کے مطابق

عمل پیرا ہوں تو انشاء اللہ العزیز۔ ہمیشہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے فرضی
مجتہدوں کے سینوں پر کینوں پر چڑھ بیٹھا کرو گے اور ان کے منہ سے بات
تک نہ آئیگی۔ اچھا تو اب ذرا دل کے کانوں سے سنتے چلو۔ سب سے پہلے یہ بات
ذہن نشین کر لو کہ جو اصل غیر مقلد وہابی ہوگا اس کا عقیدہ اور ایمان
ہے کہ سوا قرآن اور حدیث کے کسی کی بات پر عمل نہیں کرنا چاہیئے اگرچہ وہ
صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا خاص خلفائے راشدین ہی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کیوں
نہ ہوں اور غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا دعویٰ ہے کہ قرآن اور حدیث میں سب کچھ ہے یعنی خلاصہ یہ ہے کہ
اجماع امت اور قیاس مجتہدین کوئی چیز نہیں ہے اور جو غیر مقلد ہو کر ایسا عقیدہ
نہ رکھے اس کو سمجھ لو کہ یہ پکا منافق اور متقی ہے اس سے بچنے کی آپ لوگوں کو
سخت ضرورت ہے یہی مار آستین ہیں۔ ان کے زہر ہلاہل سے بچنا نہایت
ہی ضروری امر ہے۔ بہر کیف جب آپ نے اس قدر بخوبی سمجھ لیا تو اب میرے
طریقہ موعودہ کو بغور غائر سنو۔ اتفاقاً اگر آپ لوگوں کو کسی غیر مقلد
وہابی نجدی سے دینی مسئلہ میں بات چیت کرنے کا موقع پڑے تو پہلے آپ
اس غیر مقلد وہابی سے یہ امر ضرور طے کر لیجئے کہ دوران گفتگو میں تم اپنے
اثبات مدعا میں زید و عمر کے قول کو تو پیش نہ کرو گے تو وہ غیر مقلد اپنے
عقیدہ کے مطابق فوراً شیر ببر کی طرح سے بپھر کر کہدیگا کہ ہرگز نہیں۔ تو
آپ اُس غیر مقلد وہابی سے یہ سوال کیجئے کہ تم آمین زور سے کیوں بولتے
ہو اور تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین کیوں کرتے ہو۔ اور امام کے پیچھے
سورہ فاتحہ کیوں پڑھتے ہو۔ اور سینے پر ہاتھ کیوں باندھتے ہو۔ وہ

غیر مقلد وہابی آپ کو لامحالہ یہی جواب دیگا کہ حدیث شریف میں آیا ہے تو
آپ اس غیر مقلد وہابی سے یہ دریافت کیجئے کہ جن حدیثوں میں یہ سب
کچھ کرنے کو آیا ہے تو یہ حدیثیں کیسی ہیں یعنی قوی ہیں یا ضعیف۔ تو وہ
غیر مقلد وہابی نجدی یقیناً آپ کو یہی جواب دیگا کہ قوی ہیں۔ تو آپ اُس
غیر مقلد وہابی سے یہ سوال کیجئے کہ اچھا تمہارے قول کے مطابق مان لیا کہ
یہ سب حدیثیں قوی ہیں مگر یہ تو بتلا دو کہ آخر تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ
سب حدیثیں قوی ہیں تو غیر مقلد وہابی آپ کو یہی جواب دیگا کہ ان حدیثوں
کے جس قدر راوی ہیں وہ سب کے سب ثقہ اور معتبر ہیں تو اب اس کے
بعد آپ کو اس غیر مقلد وہابی سے یہ سوال کرنا چاہیئے تمہیں یہ کیسے معلوم
ہوا کہ ان حدیثوں کے راوی ثقہ اور معتبر ہیں تو وہ غیر مقلد وہابی اب آپکو
جواب دیگا کہ فلاں راوی کو امام بخاری صاحب نے ثقہ اور معتبر لکھا ہے اور
فلاں راوی کو امام مسلم صاحب نے متقی اور پرہیزگار لکھا ہے اور فلاں
راوی کو امام جوزی صاحب نے بڑا امانت دار لکھا ہے اور فلاں راوی کو
امام زیلعی صاحب نے بڑا دین دار لکھا ہے اور فلاں راوی کو امام ذہبی
صاحب نے بڑا تقوے شعار لکھا ہے اور فلاں راوی کو حضرت یحییٰ ابن معین
علیہ الرحمہ نے پلے سرے کا زاہد لکھا ہے اور فلاں راوی کو حضرت امام سیوطی
رحمۃ اللہ علیہ نے بڑا تہجد گذار لکھا ہے اور فلاں امام صاحب نے فلاں راوی
کو یہ لکھا ہے اور فلاں راوی کو فلاں امام صاحب نے وہ لکھا ہے غرض
تمام دنیا کے لوگوں نے اُن حدیثوں کے راویوں کو ثقہ اور معتبر اور

متقی اور پرہیزگار اور دیانت دار امانت دار وغیرہ وغیرہ لکھا اور پڑھا ہے تو اب اس غیر مقلد وہابی نجدی سے یہ دریافت کرنا چاہئے کہ تیرا تو دعوے ہے کہ ہم سوا قرآن اور حدیث کے یعنے سوا اللہ اور رسول کے کسی کے قول کو نہیں مانتے۔ تو اب مجھ کو یہ بتلا دے کہ کیا امام بخاری صاحب امام مسلم صاحب امام ابن جوزی صاحب امام زیلعی صاحب امام ذہبی صاحب حضرت یحییٰ ابن معین صاحب اور جناب امام سیوطی صاحب وغیرہم رحمۃ اللہ علیہم تمہارے خدا اور رسول ہیں کہ ان کے اقوال کو پیش کرتے ہو۔ شان غیر مقلدیت اور وہابیت اور نجدیت کے بالکل خلاف ہے کہ اپنے اثبات مدعا کے لئے خدا رسول کے قول کو چھوڑ کر امام بخاری امام مسلم وغیرہم رحمۃ اللہ علیہم کے اقوال کو پیش کرتے ہو۔ اگر تم سچے مذہب کے پابند ہو تو ان حدیثوں کے قوی اور ضعیف ہونے کی نسبت قرآن پاک کی کوئی آیت یا رسول اللہ روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کوئی صریح حدیث پیش کرو بس اب کیا ہے (فبہت الذی کفر) کی مصداق غیر مقلد بن جائیگا اور کوئی جواب نہ دیگا۔ اور اگر کوئی غیر مقلد وہابی نجدی شاید آپ لوگوں سے بھی کہے کہ تم لوگ آمین آہستہ کہتے ہو۔ رفع یدین نہیں کرتے امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہیں پڑھتے اور سینے پر ہاتھ نہیں باندھتے وغیرہ وغیرہ تو یہ سب حدیثیں جن پر تمہارا عمل ہے سب کی سب ضعیف ہیں تو اس وقت بھی آپ لوگوں کو اس کے جواب میں بعینہ وہی اوپر والی تقریر کرنی چاہئے۔

کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ سب حدیثیں ضعیف ہیں تو غیر مقلد وہابی نجدی خواہ مخواہ یہی جواب دیگا کہ فلاں مولانا صاحب یا فلاں امام صاحب نے ان تمام حدیثوں کے راویوں کو ضعیف لکھا ہے تو غیر مقلد وہابی نجدی سے پوچھنا چاہئے کہ کیا یہ فلاں مولانا صاحب یا فلاں امام صاحب تمہارے خدا اور رسول ہیں کہ اپنے ثبوت میں ان کے اقوال پیش کرتے ہو اگر تم میں رائی برابر بھی ایمان ہو تو اپنے دعوے کے مطابق ان حدیثوں کے ضعیف ہونے پر قرآن پاک کی کوئی آیت یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کوئی صریح صحیح حدیث پیش کر کے اپنے مذہب کی حقانیت کا ثبوت پیش کرو اس کے بعد یہ یاد رہے ہر ہر بات پر ثبوت کے لئے غیر مقلدین وہابی نجدیوں سے گفتگو کے وقت قرآن پاک کی آیت اور حدیث طلب کرتے رہو۔ پھر انشاء اللہ تعالے کوئی غیر مقلد وہابی نجدی آپ کا سامنا تک نہ کریگا۔ بحث و مباحثہ تو گویا بگولہ سے بھی کہیں زیادہ ٹیڑھی کھیر ہے اور غیر مقلد وہابی نجدی آپ سے ایسا بھاگیگا کہ کانھم حمر مستنفرۃ فرت من قسورۃ)

تمام شد

کتب موجودہ دفتر اخبار الفقیہ امرتسر

- سلطان الفقہ دس حصے للعہ
- اسماء الحسنیٰ ۴ر
- اباطیل وہابیہ ۴ر
- کرشمہ قدرت ۸ر
- المعراج ۱۲ر
- الفوز الکبیر ترجمہ نخومیر ۸ر
- گلدستہ مناقب غوثیہ معہ شجرہ شریف ۴ر
- ترغیب الحج والزیارۃ
- الحصول الاجر والافادۃ ۵ر
- عورتوں کا عیدین میں جانا ۲ر
- خون شہادت کے دو قطرے ۴ر
- ہندوستان اور حکومت خود اختیاری ۸ر
- روح المجربات حصہ اول ۸ر
- اسرار نباتات ۱۲ر
- سوانح بلقیس ۳ر
- رحمۃ للعلمین ۵ر
- ثبات الرسولؐ ۷ر
- رسالہ بیعت ۳ر
- مجموعہ خطبہ حمیدیہ ۱۲ر
- الجرح علی البخاری
- گوشت خوری یا قربانی گائے ۴ر
- کتاب الروح ۴ر
- بابل ۸ر
- تذکرۃ العباد ۱۲ر
- مرزائیت کا جنازہ ۸ر
- ازواج النبی ۵ر
- گلزار حدیث ۴ر
- تصویر ۴ر
- مجموعہ احادیث والقرآن فی الحقوق للنسوان ۴ر
- ہماری مسجدیں اور ان کے امام ۴ر
- انجام دنیا ۳ر
- تاریخ اعیان عہ
- پیر کا بکرا ۴ر
- احتیاط النظر ۲ر
- مسلمان اور قرآن ۴ر
- تذکرۃ العلماء دلشا یخ ۱۲ر
- عربی بول چال مکمل عہ
- نظام خیر الانام لحفظ الخلافۃ والاسلام ۸ر
- مکالمہ راعین و راجپوت ۴ر
- سید الشہداء ۳ر
- خیر الکلام فی منع قراۃ خلف الامام ۴ر
- مسائل اللباس ۲ر
- تحفۃ الناظرین ۹ر
- لغات القرآن عہ
- انوار قدسیہ عہ
- چھوت چھات ۸ر
- کتاب الحمیدی وجوب التقلید ۵ر
- مکتوبات امام ربانی ۲ر
- شیعہ کا پول ۲ر
- میلاد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم دو حصہ ۶ر
- مسائل الزکوٰۃ ۴ر
- گلزار حدیث ۴ر
- حیرت الفقہ اردو ۳ر
- ارتداد الوہابین ۸ر

ملنے کا پتہ: مینجر اخبار "الفقیہ" امرتسر (پنجاب)

ارتداد الوہابین

فیض آباد کے ایک بازاری غیر مقلد کے رسالہ تکفیر المنبد عین کا دندان شکن جواب ہے۔ اس کتاب کے اندر فرقہ باطلہ۔ ضالہ۔ مضلہ۔ مبتدعہ ناریہ کی اصلیت، اور وہ مقدمات صیغہ فوجداری جو مابین غیر مقلدین ہوئے۔ مع نام فریقین و تاریخ فیصلہ و نام حاکم۔ دفعات۔ نام شہر قصبہ۔ وغیرہ سب کچھ درج ہے۔ ہر ایک حنفی کے گھر میں اس کا ہونا ضروری ہے قیمت ۸ر

اباطیل وہابیہ

ناظرین! اگر آپ کو کسی غیر مقلد وہابیہ یا شیعان علیؓ کے عقائد کفریہ باطلہ کے سننے کا موقعہ نہ ہوا ہو تو اس مختصر رسالہ کو ضرور پڑھیں کیونکہ یہ قابل دید ہے۔ جس کے مقابلہ سے بیزار ہو کر بچا مومن بچاتا ہے اگر آپ صدہا روپیہ خرچ کریں تو بھی ایک ایسی مفید کتاب نہیں پا سکتے۔ نیز یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ فرد ہندوستان میں کب اور کیسے اور کیونکر آیا اور عبد الوہاب نجدی جسکے یہ مقلدین پیرو ہیں کون تھا؟ قیمت ۴ر

الفوز الکبیر اردو نخومیر مولانا ابو المجاہد احمد علی صاحب مئوی اعظمی نے کمال خوش اسلوبی سے عام فہم انداز سے اسے ترجمہ کیا ہے جسکو طلباء آسانی سے سمجھ سکیں قیمت ۸ر پتہ مینجر اخبار "الفقیہ" امرتسر (پنجاب)